26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 9 فروری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم 2۔ تحفظ ماحول

بروز منگل 18 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال
نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے فنکشنز سے متعلقہ تفصیلات

*7865: مہر محمد فیاض: کیا وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2014 تا 30 جون 2016 این ایف ای کی پروموشن اور کیپیسٹی بلڈنگ کے لئے کتنی ورکشاپس، سیمینار، سمپوزیم اور پینل ڈسکشنز منعقد کی گئیں؟

(ب) مذکورہ تمام تقریبات کس کس تاریخ کو کس کس مقام پر کس کس شہر میں منعقد کی گئیں؟

(ج) مذکورہ ہر ایک فنکشن پر کتنے حکومتی اخراجات ہوئے اور ہر ایک میں کتنے افراد نے شرکت کی؟

(د) منعقدہ ہر ایک تقریب کا علیحدہ علیحدہ ایجنڈا / ٹاپک بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن 2002 سے نان فارمل ایجوکیشن کی پروموشن اور کیپیسٹی بلڈنگ کے لیے کوشاں ہے۔ اس حوالے سے محکمہ مختلف پراجیکٹس کے تحت اساتذہ اور مانیٹرنگ سٹاف کی ضروری ٹریننگ اور ورکشاپس کا اہتمام کرتا ہے۔ جس کے تمام اخراجات پنجاب حکومت اپنے ذرائع سے پورا کرتی ہے۔ اس کے لیے ایک پراجیکٹ NFE Human Resource Development Institute) 143.450 ملین روپے کے بجٹ سے ان مقاصد کے حصول کے لیے کام کر رہا ہے۔ پراجیکٹ کی مدت 30-06-2018 تک ہے۔

(ب) مذکورہ بالا پراجیکٹ کے تحت کروائی گئی ٹریننگز کے تمام شیڈول کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) پراجیکٹ کے تحت کروائی گئی ٹریننگز کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پراجیکٹ کے تحت کروائی گئی ٹریننگز کا علیٰحدہ علیٰحدہ ایجنڈا/ٹاپک کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2017)

بروز منگل 18اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال محکمہ نان فارمل بیسک ایجوکیشن سے متعلقہ تفصیلات

*7866: مہر محمد فیاض:۔ کیا وزیر خواندگی غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ نے آج تک کریکلم، سلیبس اور غیر رسمی تعلیم کی نصابی کتب کی تیاری کے لئے جو اقدامات اٹھائے ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ کے زیر انتظام کس کلاس یا لیول تک تعلیم دی جاتی ہے نیز مرد و خواتین کے داخلے کے لیے معیار/شرائط بیان فرمائیں؟

(ج) ضلع جہلم میں محکمہ کے دفاتر اور زیر انتظام چلنے والے اداروں کی تعداد و تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) آج تک محکمہ نے ضلع جہلم میں کتنے ان پڑھ خواتین و افراد کو خواندہ بنایا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ نے لٹریسی کریکلم برائے اڈلٹ و اڈولیسنٹ 2015، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور سے منظور کروالیا ہے جس کے مقاصد میں ان پڑھ اڈلٹ (Adult) اور اڈولیسنٹ (Adolescent) میں

(i) سادہ، عام فہم اور روزمرہ کی مستعمل بنیادی اردو پڑھنے اور لکھنے،

(ii) روزمرہ بنیادی حساب کتاب کرنے اور لکھنے اور (iii) انگریزی حروف کی پہچان کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا شامل ہے۔ تاہم محکمہ کے نان فارمل ایجوکیشن کے سکولوں میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک

بورڈ، لاہور کا فارمل سکولوں کے لیے منظور شدہ کریکولم، سلیبس اور نصابی کتب کا استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ نان فارمل سکولوں کے بچے فارمل سکولوں میں باآسانی داخل ہو سکیں اور تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(ب) محکمہ کے زیرِ انتظام نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول (NFBES) کلاس پہلی سے پانچویں تک اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈر سکول (NFEFS) کلاس پہلی سے تیسری کلاس تک پانچ تا چودہ سالہ بچوں کو تعلیم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان سکولوں میں Missed outs اور Drop outs بچوں کو داخل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح محکمہ کے زیرِ انتظام اڈلٹ لٹریسی سنٹرز Adult Literacy Centers اور نان فارمل اڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز (NFAEC) میں اڈلٹ (Adult) اور اڈولیسنٹ (Adolescent) مرد و خواتین اور خواجہ سراجن کی عمر 15 سال سے زائد ہو اور وہ لکھنا، پڑھنا اور بنیادی حساب کتاب نہ جانتے ہوں، کو خواندگی فراہم کی جاتی ہے۔ محکمہ آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے تمام ناخواندہ شہریوں اور بچوں کو تعلیم فراہم کرنے کے اقدامات کر رہا ہے۔

(ج) ضلع جہلم میں باقی اضلاع کی طرح ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (لٹریسی) کا دفتر موجود ہے۔ جہاں پر 11 مستقل ملازمین کے علاوہ مختلف پراجیکٹس کے تحت 17 پراجیکٹ ملازمین تعینات ہیں۔ جو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے زیرِ نگرانی غیر رسمی تعلیمی ادارے چلاتا ہے۔ ضلع جہلم میں چلنے والے 465 اداروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آج تک محکمہ نے ضلع جہلم میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے تحت 23,000 سے زائد ان پڑھ مرد و خواتین کو خواندگی اور 12,000 سے زائد بنیادی تعلیم سے محروم بچوں کو نان فارمل پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2017)</u>

بروز منگل 18 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*7887: محترمہ فائزہ احمد ملک:۔ کیاوزیر خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ لٹریسی کس کس فورم سے ناخواندہ افراد کے لیے خواندگی پروگراموں کابندوبست کرتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ناخواندہ مرد حضرات کے علاوہ ناخواندہ خواتین کے لیے بھی خواندگی پروگرام چلارہا ہے؟

(د) ناخواندہ افراد کا خواندگی پروگرام میں داخلے / شرکت کے قواعد وضوابط بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام کے تحت دو ترقیاتی منصوبوں، "پنجاب نان فارمل ایجوکیشن پراجیکٹ" اور "تعلیم سب کے لیے" پراجیکٹ کے تحت پنجاب کے 36 اضلاع میں اس وقت ایڈولیسنٹ (Adolescent) کے لیے 180 نان فارمل ایڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز (NFAEC) اوراڈلٹ (Adult) افراد کے لیے 7,007 اڈلٹ لٹریسی سنٹرز (ALC) لٹریسی کی سہولیات فراہم کررہے ہیں۔ اس وقت ان عارضی اداروں میں 1,35,593 ناخواندہ خواتین وحضرات زیر تعلیم ہیں۔

اسی طرح بنیادی تعلیم سے محروم 4 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے 12,019 نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکولوں (NFBES) اور 1,260 نان فارمل ایجوکیشن فیڈرز سکولوں (NFEFS) میں پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن میں 4,36,974 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ب) محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن، حکومتِ پنجاب کے فراہم کردہ سالانہ ترقیاتی فنڈز سے خواندگی پروگراموں کابندوبست پراجیکٹ موڈ (Project Mode) میں کرتا ہے۔ مختلف

ترقیاتی منصوبوں کے تحت نان فارمل ایڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز(NFAEC)،اڈلٹ لٹریسی سنٹرز(ALC)، نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول(NFBES)اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈرز سکول(NFEFS)قائم کیے جاتے ہیں۔ جن کی میعاد متعلقہ پراجیکٹ کی میعاد پر منحصر ہوتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔اس محکمہ کے تحت چلنے والے اداروں میں زیرِ تعلیم افراد میں سے اکثریت خواتین کی ہے۔

(د) ہر فرد (مرد / خاتون / خواجہ سرا) جو لکھنا، پڑھنا اور بنیادی حساب کتاب نہ جانتا ہو اور اس کی عمر 15تا45سال ہو لٹریسی پروگرام میں داخلے کا اہل ہے۔ چار ماہ کے لٹریسی کورس کے دوران لٹریسی کریکولم کے ذریعے ایک استاد 15 سے 35 ناخواندہ اڈلٹ(Adult)

اوراڈولیسنٹ(Adolescent)افراد کو خواندگی کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔

اسی طرح محکمہ کے زیرانتظام نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول(NFBES)کلاس پہلی سے پانچویں تک اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈر سکول(NFEFS)کلاس پہلی سے تیسری تک 5 سے 14 سالہ بچوں کو نان فارمل پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ان سکولوں میں وہ بچے داخل ہوتے ہیں جو مختلف وجوہات کی بنا پر یا تو مکمل طور پر ان پڑھ ہیں یا پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی جماعت سے آگے تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2017)</u>

بروز منگل 18اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

محکمہ لٹریسی اور نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے اغراض و مقاصد و دیگر تفصیلات

*7888: محترمہ فائزہ احمد ملک:۔ کیا وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع اور تحصیل کی سطح پر محکمہ لٹریسی کا سیٹ اپ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے عوام میں کوئی جانکاری نہ ہے؟

(د) اگر محکمہ نے اپنے اغراض و مقاصد کے حوالے سے کبھی بھی کوئی تشہیری مہم چلائی تو اس کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ لٹریسی و غیر رسمی بنیادی تعلیم کے اغراض و مقاصد میں پنجاب کے تمام اضلاع کے خواندگی اور بنیادی تعلیم سے محروم پسماندہ طبقے کو خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم کی سہولیات کی فراہمی ہے اور یہ محکمہ پراجیکٹ موڈ (Project Mode) میں کام کر رہا ہے۔

(ب) ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (لٹریسی) کی پوسٹ موجود ہے، تاہم اس کے تحت مختلف پراجیکٹس کا سٹاف پراجیکٹ لٹریسی کوآرڈینیٹر ڈسٹرکٹ ٹرینر، لٹریسی موبلائزرز وغیرہ تعینات ہیں۔

تحصیل کی سطح پر کوئی سیٹ اپ موجود نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ عوام میں اس محکمے کے اغراض و مقاصد کے بارے میں آگاہی موجود ہے۔ اس وقت دو ترقیاتی منصوبوں کے تحت چلنے والے 19,048 اداروں میں 4,36,795 بچے غیر رسمی بنیادی تعلیم اور 1,31,896 بالغ و نوبالغ، جس میں اکثریت خواتین کی ہے، خواندگی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو عوام کی آگاہی کا واضح ثبوت ہے۔

(د) محکمہ نے مالی سال 16-2015 میں 18.471 ملین روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبہ نان فارمل ایجوکیشن ایڈوکیسی اینڈ کوکریکولر سیل" کا آغاز کیا اور اس کے تحت ریڈیو، کیبل اور اخبارات میں تشہیری مہم چلائی گئی۔

'پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب' پروگرام کے تحت پنجاب حکومت ہر سال یونیورسل پرائمری ایجوکیشن کے حصول کے لیے انرولمنٹ کمپین چلاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2017)

محکمہ لٹریسی کے سٹاف اور ٹیچرز کی ٹریننگ سے متعلقہ تفصیلات

*7856: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غیر رسمی تعلیم کے شعبہ کے سٹاف اور ٹیچرز کو محکمہ ڈیپارٹمنٹل ٹریننگ دیتا ہے؟

(ب) گزشتہ دو سالوں کے دوران کتنے محکمانہ ٹریننگ کورسز کہاں کہاں کن کن تاریخوں کو منعقد ہوئے؟

(ج) مذکورہ ہر منعقدہ ٹریننگ کورس کا سلیبس / ایجنڈا بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ غیر رسمی تعلیم کے شعبہ کے سٹاف اور ٹیچرز کو ٹریننگ دیتا ہے۔ اس وقت چھ (6) جاری منصوبوں میں 1100 سے زائد سٹاف اور 20,000 سے زائد ٹیچرز تعینات ہیں جن کی ٹریننگ دو سطح پر کروائی جاتی ہے۔ آغاز پر ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ (محکمہ سکول ایجوکیشن) کے ماسٹر ٹرینرز کے ذریعے ٹریننگ فراہم کی جاتی ہے۔ دوسری ٹریننگ ضرورت کے مطابق کلسٹر کی سطح پر محکمہ کے ترقیاتی منصوبہ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ انسٹیٹوٹ کے تحت ڈسٹرکٹ ٹرینرز کے ذریعے کروائی جاتی ہے۔

(ب) محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے ادارے مستقل نہیں ہوتے اور نہ ہی ان میں مستقل اساتذہ تعینات کئے جاتے ہیں۔ جب بھی کسی نئے منصوبے کا آغاز ہوتا ہے تو اُس کے تحت بننے والے سکولوں میں نئے اساتذہ کی ٹریننگ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں دو منصوبوں پنجاب نان فارمل ایجوکیشن پراجیکٹ" اور "تعلیم سب کے لئے" پراجیکٹ کے تحت بننے والے نان فارمل سکولوں کے اساتذہ کو مئی 2016 میں ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ (سکول ایجوکیشن

ڈیپارٹمنٹ) کے تمام اضلاع میں موجود کلسٹر سنٹرز میں 6 روزہ ٹریننگ دی گئی۔اس کے لیے تربیت یافتہ ڈسٹرکٹ ٹریننگ ایجوکیٹرز(DTEs) کی خدمات حاصل کی گئیں۔جنھوں نے ٹریننگ مینوئل کے مطابق اساتذہ کو ٹریننگ دی۔اسی طرح مختلف جاری منصوبوں کے فیلڈ سٹاف کو اپریل اور مئی 2016 میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ(PITB) کی زیرِ نگرانی Real Time Monitoring اور Assessment سے متعلقہ ٹریننگ دی گئی۔

(ج) ٹریننگ کورس کا ایجنڈہ / سلیبس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2017)</u>

فیصل آباد ڈویژن میں آبی اور فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8031: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن کے چاروں اضلاع میں آبی اور فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے کیا یہ لیول مقررہ حد سے زائد ہے اگر زائد ہے تو کتنا زیادہ ہے اور زیادہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں نیز اس لیول کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) فیصل آباد ڈویژن میں حکومت نے آلودگی کی روک تھام کے لئے گزشتہ تین سالوں میں کون کون سے منصوبہ جات شروع کیے گئے ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) جن صنعتوں اور کارخانوں کی وجہ سے آبی اور فضائی آلودگی پیدا ہو رہی ہے حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں 4 اضلاع ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

(1) فیصل آباد (2) جھنگ (3) چنیوٹ (4) ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

ہر ضلع سے متعلق جواب درج ذیل ہے۔

ضلع فیصل آباد

ضلع فیصل آباد کے مختلف صنعتی اور کمرشل علاقوں میں گرد و غبار، شور، کاربن مونو آکسائڈ اور دھواں کبھی کبھار مقررہ معیار سے زیادہ پائے گئے ہیں لیکن ضلع کے باقی حصوں میں فضائی آلودگی معیار کے اندر رہے۔

ضلع فیصل آباد میں مشرق سے صنعتی اور گھریلو ضائع شدہ پانی مدوآنہ ڈرین کے ذریعے دریائے راوی میں جبکہ مغربی سمت سے پہاڑنگ ڈرین کے ذریعے سے دریائے چناب میں جارہاہے جس میں آلودگی کی شرح مقررہ معیار سے پانچ سے دس گنا زیادہ ہے۔

فضائی آلودگی میں اضافے کی وجہ گاڑیوں، جنریٹروں کا بڑھتا ہوا استعمال اور فیکٹریوں میں بجلی و گیس کے بحران کی وجہ سے لکڑی اور کوئلے کا بڑھتا ہوا رجحان ہے۔ حکومت نے دو سٹروک گاڑیوں کی تیاری اور استعمال پر پابندی عائد کر رکھی ہے نیز سلفر اور لیڈ کی کم مقدار والا پٹرول و ڈیزل مہیا کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ تحفظ ماحول، ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر دھواں دینے والی اور شور مچانے والی گاڑیوں کے خلاف چالان اور جرمانے کرتا ہے۔ مختلف صنعتی اداروں میں فضائی آلودگی کے سدباب کے لیے سائیکلون / سکربر کی تنصیب بھی کروائی جارہی ہے۔آبی آلودگی کے سدباب کے لیے 23 صنعتی اداروں میں ویسٹ واٹر ٹریٹمینٹ پلانٹ لگوائے گئے ہیں جب کہ 520اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جاری ہے۔

ضلع جھنگ

ضلع جھنگ کے دیہات میں اتنی زیادہ آبی اور فضائی آلودگی نہ ہے۔ جبکہ شہروں میں ٹریفک / بھٹوں اور چھوٹے کارخانوں کی وجہ سے فضائی آلودگی ہے۔ جس کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول جھنگ قانونی کارروائی کرتا ہے۔ ضلع جھنگ میں آبی اور فضائی آلودگی کے حوالے سے کوئی لیول ناپا نہ گیا ہے جس سے ضلع کی مجموعی صورتحال کا عکس سامنے آسکے۔

ضلع جھنگ میں دو سیم نالے / ڈرینز موجود ہیں۔ جن میں فیصل آباد اور سرگودھا سے آنے والے گندے پانی کا بہاؤ ہے۔ اُن کی تفصیل یوں ہے۔

۱) خیر والا ڈرین:

خیر والا ڈرین فیصل آباد سے ضلع جھنگ کی جانب آتی ہے۔ ضلع جھنگ کی حدود میں صرف فواد گھی انڈسٹری کا پانی گر رہا ہے تاہم مذکورہ انڈسٹری کا پانی ماحولیاتی کوالٹی سٹینڈرڈز سے تجاوز نہ کر رہا ہے۔ مذکورہ ڈرین میں جھنگ شہر کے سیوریج کا پانی شامل ہو رہا ہے

۲) در کھانوالہ ڈرین:

در کھانوالہ ڈرین سرگودھا سے آلودہ پانی لیکر جھنگ میں کرن مزاری کے مقام پر دریائے جہلم میں گرتی ہے۔ شکر گنج شوگر ملز بھون سرگودھا روڈ کا ضائع شدہ پانی در کھانوالہ ڈرین میں خارج کیا جاتا ہے۔ شکر گنج شوگر ملز بھون کا خارج شدہ فاضل پانی ماحولیاتی سٹینڈرڈز سے تجاوز کر رہا ہے۔ جس کا کیس زیر سماعت ہے۔

ضلع جھنگ کی حدود میں پانچ شوگر ملیں واقع ہیں۔ جو کہ فضائی و آبی آلودگی کا سبب ہیں۔ جن کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول میں کیس زیر سماعت ہیں۔

ضلع جھنگ میں فضائی آلودگی کا سبب ٹریفک ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول جھنگ نے کل 1013 گاڑیوں کو ہدایات جاری کی ہیں اس میں دھواں چھوڑنے والی 510 گاڑیاں اور شور پیدا کرنے والی 725 گاڑیوں کو ہدایات جاری کی گئیں۔ نیز یہ کہ ضلع جھنگ میں ایک سو سے زائد اینٹوں کے بھٹے چل رہے ہیں اور 18 بھٹوں کے کیس ای پی اے پنجاب لاہور میں زیر سماعت ہیں۔

ضلع چنیوٹ

چنیوٹ صنعتی ضلع نہ ہے۔ تاہم نئی ADP سکیم کے تحت ایک ائیر پوائنٹر خرید اگیا ہے جبکہ مزید ائیر کوالٹی مانیٹرنگ اسٹیشن خریدے جا رہے ہیں جن کی مدد سے پنجاب کے تمام اضلاع کی فضائی آلودگی کا جائزہ لیا جائے گا۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی ایسی فیکٹری نہیں ہے جو کہ اپنا گندا پانی نہروں یا دریاوں میں ڈال کر آبی آلودگی کا باعث بن رہی ہو۔ جبکہ فضائی آلودگی کا لیول محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی موبائل لیبارٹری نے جانچ کی تھی جس کے مطابق تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ اور پیر محل میں PM 2.5 کی مقدار ان انوائرمنٹل کوالٹی سٹینڈرڈ سے زیادہ ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فضائی آلودگی کا بڑا موجب گاڑیوں کی آلودگی اور بھٹہ خشت ہیں۔ جبکہ محکمہ تحفظ ماحول ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر دھواں دینے والی گاڑیوں کے خلاف باقاعدگی کے ساتھ مہم چلا رکھی ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ تحفظ ماحول ٹوبہ ٹیک سنگھ نے 2016 میں جنوری تا ستمبر تک 122 گاڑیوں کے چالان کیے اور ان کو 91500 روپے جرمانہ کیا ہے۔ 21 بھٹہ خشت کے خلاف ضلعی لیول پر کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ایک ریگولیٹری اور مانیٹرنگ باڈی ہے اسی لئے ماحولیاتی ایکٹ پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

ضلع فیصل آباد

(ج) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

محکمے کی کاوشوں سے 303 فیکٹریوں نے فضائی آلودگی کے سدباب کے لئے سائیکلون اور سکربر لگوائے ہیں۔آبی آلودگی کے سدباب کے لئے ۲۳ عدد صنعتی اداروں میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوائے گئے ہیں۔ جب کہ باقی اداروں کے خلاف کارروائی کر کے ماحولیاتی عدالت، لاہور میں کیس زیر سماعت ہیں۔

ضلع جھنگ

ضلع جھنگ میں پانچ شوگر ملیں موجود ہیں۔(۱) شکر گنج شوگر ملز ٹوبہ روڈ،(۲) شکر گنج شوگر ملز سرگودھا روڈ،

(۳) ہنزہ شوگر ملز لیہ روڈ، (۴) حق باہو شوگر ملز لیہ روڈ، (۵) کشمیر شوگر ملز کینٹ روڈ ضلع جھنگ۔ یہ شوگر ملیں آبی و فضائی آلودگی کا موجب ہیں۔ اِن شوگر ملوں سے خارج ہونے والا دھواں اور فضلاتی پانی جو کہ ماحولیاتی کوالٹی سٹینڈرڈز کو تجاوز کر رہا ہے۔ اس ضمن میں ان کے کیسز محکمہ میں زیر سماعت ہیں۔

ضلع چنیوٹ

فضائی اور آبی آلودگی کی روک تھام اور تدارک کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں:۔

ا۔ شور اور دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف مہم

۲۔ آلودگی پیدا کرنے والوں اداروں کے خلاف 49 (EPOs) کا اجراء کیا گیا ہے۔

۳۔ ماہانہ ایک سیمینار، واک، ورکشاپ، پوسٹر تقسیم وغیرہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔

۴۔ EIA/IEE میں عوام کی معاونت شامل ہوتی ہے۔

محکمہ جنگلات نے 1,50,000 درخت لگائے اور مدینہ شوگر ملز نے 10,000 درخت لگائے ہیں۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی ایسی فیکٹری یا کارخانہ نہیں جو کہ اپنا گندا پانی نہروں یا دریاؤں میں ڈال کر آبی آلودگی کر رہی ہو۔ جبکہ فضائی آلودگی کے حوالہ سے 21 بھٹہ خشت کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جس میں 4 بھٹہ خشت کے خلاف کیس پنجاب ماحولیاتی عدالت میں بھیجا گیا ہے جن میں سے 2 بھٹہ خشت کو عدالت کی طرف سے جرمانہ کیا گیا ہے اور باقی کے خلاف کارروائی زیر عمل ہے۔ دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں / کارخانوں میں سائیکلون بھی لگوائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

محکمہ لٹریسی کے تحت منعقدہ فورم سے متعلقہ تفصیلات

*7857: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ لٹریسی اینڈنان فارمل بیسک ایجوکیشن کی ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ صوبائی، قومی اور بین الاقوامی باڈیز سے روابط پیدا کر کے Exchange of ideas کے لئے فورم مہیا کرے؟

(ب) مذکورہ مقاصد کے حصول کے لئے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فورم کس کس تاریخ کو کہاں کہاں منعقد ہوئے؟

(ج) مذکورہ ہر ایک منعقدہ فورم کے ایجنڈے کی کاپی مہیا کریں؟

(د) اگر مذکورہ فورمز کے انعقاد پر محکمہ نے اخراجات کیے ہیں تو ہر ایک منعقدہ فورم کے اخراجات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) آئین کے آرٹیکل A-25 کے تحت 16-5 سال تک کی عمر کے بچوں کو لازمی تعلیم فراہم کرنا آئینی ذمہ داری ہے جو کہ وفاق سے صوبوں اور ضلعوں کو تفویض کی گئی ہے

تاہم محکمہ Exchange of Ideas کے لیے مختلف صوبائی، قومی اور بین الاقوامی اداروں سے تعاون کے لیے آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے رابطہ کرتا رہتا ہے تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ قومی و نظریاتی حدود کا تحفظ بھی ہو سکے

(ب) فی الحال محکمہ لٹریسی اینڈنان فارمل بیسک ایجوکیشن میں ایسا فورم نہ ہے۔ تاہم وقتاً فوقتاً میٹنگز اور سیشنز ہوتے رہتے ہیں۔ محکمہ اس بات پر غور کر رہا ہے کہ باقاعدہ ڈائریکٹوریٹ کے قیام کے فوراً بعد اس قسم کا فورم قائم کر دیا جائے۔

(ج)سوال غیر متعلقہ ہے۔

(د)مذکورہ میٹنگز پر محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن، حکومت پنجاب کے کوئی اخراجات نہ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2017)

میانوالی:۔ محکمہ تحفظ ماحول کا سٹاف اور فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8192:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع میانوالی میں محکمہ تحفظ ماحول کا کتنا سٹاف ہے ان کے عہدہ جات اور گریڈ بتائیں؟

(ب) فضائی اور آبی آلودگی کے پیمانہ کے لئے کیا کیا آلات یا مشینری محکمہ کے پاس ہے؟

(ج)فضائی اور آبی آلودگی ضلع میانوالی کے کس کس علاقہ میں مقرر لیول سے زیادہ ہے اور ان علاقوں میں آبی اور فضائی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)حکومت اس ضلع میں آلودگی کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25اگست 2016 تاریخ ترسیل 3نومبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)کل سٹاف:09 تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

عہدہ	گریڈ
ضلعی آفیسر ماحولیات	BS-17
انسپکٹر	BS-13
فیلڈ اسسٹنٹ	BS-06(دو عدد)
جونیئر کلرک	BS-11
ڈرائیور	BS-01

نائب قاصد BS-01

چوکیدار BS-01

سینٹری ورکر BS-01

(ب) محکمہ کے پاس فضائی آلودگی ماپنے کے لئے Gas Analyzer اور شور کو ماپنے کے لئے Noise Meter موجود ہیں۔ پانی کی سیمپل لاہور / فیصل آباد لیبارٹری بھیجے جاتے ہیں۔

(ج) لاری اڈہ کے قریب فضائی آلودگی ہے۔ اس کی وجہ ٹریفک جام ہے۔ جس جگہ پر شہر کا سیوریج کا پانی دریائے انڈس میں شامل ہوتا ہے جس کی وجہ سے آبی آلودگی ہے۔

(د) Waste Water کی ٹریٹمنٹ کے لئے Oxidation Ponds پر پبلک ہیلتھ کام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ Highways، کالجز اور مختلف اداروں میں درخت لگائے جا رہے ہیں اور Public awareness campaigns جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

ضلع سیالکوٹ میں تحفظ ماحول کے عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*8242: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں تحفظ ماحول کا عملہ کتنا ہے اور کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں کس کس جگہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی مقررہ لیول سے زیادہ ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم فضائی اور آبی آلودگی کے خاتمے پر خرچ ہوئی ہے؟

(د) اس ضلع میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول کا آفس ضلعی سطح پر ہے۔ ضلع سیالکوٹ میں فیلڈ سٹاف ایک (1) ڈسٹرکٹ آفیسر تین (3) انسپکٹرز اور چار (4) فیلڈ اسسٹنٹ پر مشتمل ہے۔ (سٹاف لسٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

لیبارٹری سٹاف: ایک ڈپٹی ڈائریکٹر ایک ریسرچ آفیسر، ایک ریسرچ اسسٹنٹ پر مشتمل ہے (سٹاف لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ضلع سیالکوٹ میں فضائی اور آبی آلودگی انڈسٹری اور جبکہ فضائی آلودگی ٹریفک (گاڑیوں) سے خارج ہونے والی گیسوں کے اضافہ کی وجہ سے ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کی پیمائش جنوری اور فروری 2015 میں کی گئی جسکے مطابق Particulate Matter کی مقدار صنعتی علاقہ اور شہر کے وسط میں کسی حد تک زیادہ پایا گیا ہے۔ (تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) محکمہ ماحولیات پنجاب ایک Regulatory Body ہے۔ ضلع سیالکوٹ میں 15-2014 اور 16-2015 میں کوئی رقم براہ راست فضائی و آبی آلودگی ختم کرنے کیلئے خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د) ضلع سیالکوٹ میں فضائی آلودگی کے خاتمہ کے لئے انڈسٹری (ٹیز یز، رائس ملز اور سٹیل ملز وغیرہ) اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

تفصیل

(i) ٹیز یز کے خلاف ماحولیاتی عدالت میں جمع کرائے جانے والے چالان =	235
(ii) رائس ملوں کے خلاف چالان کی تعداد	47
(iii) سٹیل ملز کے خلاف قانونی کارروائی	13
(iv) Pyrolysis یونٹ کے خلاف قانونی کارروائی (بند کروا دیئے گئے ہیں)	3
(v) سرجیکل / ٹیمپر یونٹ	17
(vi) آئل مل	01

(vii) کباڑ خانوں کے خلاف قانونی کارروائی 15

(viii) دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے چالان 2887

(جرمانہ۔/683240روپے)

(ix) سیالکوٹ ٹینری زون کا قیام بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26جنوری 2017)

فیصل آباد:۔ڈائنگ فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8311: میاں طاہر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد شہر میں قائم Dying فیکٹریز ہیں ان کے نام بیان فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی فیکٹریوں نے اپنے used واٹر کو ناکارہ کرنے کے لئے باقاعدہ انتظامات کر رکھے ہیں اور کتنی فیکٹریوں کا ناکارہ پانی گلی / سڑکوں میں کھڑا ہے یا واسا کے سسٹم میں بغیر اجازت ڈالا جا رہا ہے؟

(ج) محکمہ نے سال 2014،2015 اور 2016 کے دوران جن Dying فیکٹریوں کو جرمانہ کیا گیا ہے ان کے نام اور جرمانہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان فیکٹریوں کو چیکنگ کے لئے محکمہ کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ کیا ہیں؟

(ہ) ان فیکٹریوں کی چیکنگ کب اور کون کر سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15نومبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) فیصل آباد میں ڈائنگ یونٹس کی تعداد 170 ہے جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں سے 23 فیکٹریوں نے اپنے Used Water کو ٹریٹ کرنے کے لیے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا ہوا ہے۔ انکی لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی فیکٹریوں نے پرائمری ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا ہوا ہے۔ بارشوں کی صورت میں یا واسا کے سسٹم خراب ہونے کی صورت میں مقبول روڈ، عبداللہ پور کے علاقوں میں فیکٹریوں کے پانی کھڑا ہونے کی شکایات آتی ہیں، جس پر واسا فیصل آباد فوراً کارروائی کر کے نکاسی کا انتظامات کرتا ہے۔
(ج) محکمہ ہذا آلودگی کرنے والی dying فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کر کے ان کے کیس ماحولیاتی عدالت میں بھیجتا ہے۔ عدالت نے فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانہ کیا ہے اس کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) ضلع فیصل آباد میں ماحولیاتی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے تعینات عملہ کی تعداد 8 ہے۔ عملہ کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ) ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، سینئر انسپکٹرز اور انسپکٹرز فیکٹریوں کی چیکنگ کرنے کے مجاز ہیں۔ یہ لوگ فیکٹری کا سروے اپنے طور پر اور شکایت وصول ہونے پر کر سکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)</u>

ضلع گجرات:۔ محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر، ملازمین اور دیگر تفصیلات

*8348: میاں طارق محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟
(ب) اس محکمہ کے اس ضلع کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟
(ج) اس ضلع میں محکمہ نے کتنا جرمانہ اور کیا کیا سزائیں جنوری 2015 سے اب تک کن کن افراد / فیکٹری / ادارہ جات کو کیئے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(د) اس ضلع میں SPM کا لیول کیا ہے کس شہر یا علاقہ میں تحفظ ماحول کے میعاد سے زیادہ SPM لیول ہے؟

(ہ)حکومت اس ضلع سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع گجرات میں ایک دفتر ہے اور منظور شدہ آسامیوں کی تعداد تیرہ (13) ہے۔ جبکہ (6) عدد سیٹیں خالی ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ دفتر کو 16-2015 میں غیر ترقیاتی بجٹ 28,97,430 روپے اور 17-2016 میں 28,76,920 روپے جاری کئے گئے ہیں۔ ان دو سالوں کے دوران ضلعی دفتر ماحولیات گجرات کو آلودگی ختم کرنے کے لئے کوئی ترقیاتی بجٹ فراہم نہ کیا گیا ہے۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں موجود پنکھا ساز فیکٹریاں، رائس ملز، اینٹوں کے بھٹے، سروس فیکٹری، ماربل یونٹ اور دیگر کارخانے آلودگی کا باعث بن رہے ہیں۔ انکے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کے بعد 38 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے حکم نامے جاری کئے گئے۔ ان حکم ناموں پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت ماحولیاتی ٹربیونل میں کیس بھیجے جائیں گے جہاں انکو جرمانوں کی سزا ہو سکتی ہے۔ انکی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 2016 میں ضلع گجرات میں SPM کا لیول معلوم نہ کیا گیا۔

(ہ) ضلعی دفتر ماحولیات گجرات نے روزانہ کی بنیاد پر ضلع بھر میں آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں، کالے شاپر بنانے اور فروخت کرنے والوں، چربی پگھلانے والوں وغیرہ کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر سروے کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں اب تک 130 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت حکم نامے (EPO) جاری کئے

گئے ہیں جبکہ 22 کارخانوں کو بند کیا گیا ہے۔انکی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

تحفظ ماحول کے ڈیپوٹیشن پر تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*8381: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے جو ملازمین اس وقت ضلعی حکومت لاہور میں ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بھرتی کی تاریخ اور وہ کب سے ڈیپوٹیشن پر گئے تھے ان کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنے کی وجوہات کیا ہیں اور وہ کس قانون کے تحت ڈیپوٹیشن پر بھیجے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایک ملازم حکومت کی ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق زیادہ سے زیادہ تین سال تک ڈیپوٹیشن پر جا سکتا ہے اگر ہاں تو کتنے ملازم ایسے ہیں جو کہ عرصہ تین سال سے زائد اس محکمہ سے دوسرے محکمہ جات میں ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ تحفظ ماحول ان کو مستقل طور پر ان کے ڈیپوٹیشن والے محکمہ میں آرڈر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کا کوئی بھی ملازم ضلعی حکومت لاہور میں ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے ڈیپوٹیشن پر جا سکتا ہے لیکن ہمارے ادارہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب کا کوئی بھی ملازم ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(ج) کیونکہ ہمارے ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کا کوئی بھی ملازم ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا ہے اس لیے ان کو مستقل طور پر ڈیپوٹیشن پر بھیجنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا / جواز نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)

ملتان میں انڈسٹری اور آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8410: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک ضلع ملتان کی حدود میں کس کس فیکٹری، کارخانہ اور دیگر پالوشن پھیلانے والے اداروں کے خلاف محکمہ نے کیا کیا کارروائی کی ہے ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا اور کتنوں کو سزائیں دلوائی گئی ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کون کون سے ملازم تعینات ہیں اور ان کے فرائض منصبی کیا کیا ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کس کس جگہ مقررہ حد سے زیادہ فضائی اور آبی آلودگی پائی جاتی ہے؟

(د) حکومت اس ضلع میں آلودگی کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یکم جنوری 2015 سے 31 دسمبر 2016 تک کل 14,35,000 جرمانہ کیا گیا ہے۔ ان میں 70 مختلف انڈسٹریل یونٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دھواں چھوڑتی گاڑیوں کو جرمانہ کیا گیا ہے ۔ باریک شاپر بنانے اور بیچنے والوں کو جرمانہ کیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ملتان میں کل پوسٹوں کی تعداد 31 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، انسپکٹرز، فیلڈ اسسٹنٹس فیلڈ میں سروے کرتے ہیں اور آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں مثلاً آبی، فضائی اور شور کی آلودگی کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دھواں چھوڑتی گاڑیوں اور باریک شاپر کے خلاف کارروائی کرتے ہیں۔
دیگر سٹاف دفتری ریکارڈ کی دیکھ بھال اور دیگر دفتری امور سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) ملتان میں درج ذیل یونٹس کا ویسٹ واٹر نہروں اور دریا میں پھینکا جا رہا ہے۔

(1) پاک عرب فرٹیلائزر نو بہار کینال ملتان میں ویسٹ واٹر ڈسچارج کر رہا ہے اور پاک عرب فرٹیلائزر کا کیس پنجاب انوائر نمنٹل ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ (کمپلینٹ نمبر 2012/1025)

(2) واسا ملتان نو بہار کینال میں ویسٹ واٹر ڈسچارج کر رہا ہے اور واسا ملتان کا کیس پنجاب انوائر نمنٹل ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ (کمپلینٹ نمبر 12/459)

(3) ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ کا ویسٹ واٹر دریا چناب میں ڈسچارج کیا جا رہا ہے اور اس کا کیس پنجاب انوائر نمنٹل ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ (کمپلینٹ نمبر 08/38)

پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی نے بذریعہ لیٹر مورخہ 2015-05-25 مطلع کیا ہے کہ وہ کمبائنڈ ایفلوینٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کیلئے ورلڈ بینک اور JICA (جاپان انٹرنیشنل کارپوریشن ایجنسی) سے مالی امداد کیلئے کوشش کر رہی ہے۔

ملتان شہر میں فضائی آلودگی کا بڑا سبب پاک عرب فرٹیلائزر ہے۔ پاک عرب فرٹیلائزر کی انتظامیہ نے محکمہ کی ہدایت پر نائٹرک ایسڈ کے دو پلانٹس سے خارج ہونے والی نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ کو کنٹرول کرنے کیلئے CDM کے تحت پلانٹ لگایا ہے تاہم پاک عرب فرٹیلائزر کا کیس تحفظِ ماحولیات ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ اس کے علاوہ ضلع ملتان میں میگا سٹیل ملز فضائی آلودگی کا سبب ہے ماحولیاتی معیار پر پورا نہ اترنے کی بنا پر اس کا NOC کینسل کر دیا گیا ہے اور اس کا کیس پنجاب انوائر نمنٹل ٹربیونل میں زیر سماعت ہے۔ ملتان میں فضائی آلودگی کا ایک اور بڑا ذریعہ بھٹہ خشت ہیں۔ جن کے خلاف بھی محکمہ کی سطح پر کارروائی کی جا رہی ہے۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے آلودگی پر قابو پانے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں:

1۔ اربن ایریا میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والی گاڑیوں کو چیک کرنے اور چالان کرنے کیلئے "انوائر نمنٹل سکواڈ" بنایا گیا ہے جو سٹی ٹریفک پولیس کے باہمی اشتراک سے کام کر رہا ہے جس کی کارکردگی کی رپورٹ حسب ذیل ہے:

سال	چیک کی گئی گاڑیوں کی تعداد	چالان کی گئی گاڑیوں کی تعداد	جرمانہ
2015ء	9,223	1,815	9,27,200/-
2016ء	7,426	3,006	19,32,350/-

2۔ شہری حدود میں فضائی اور آبی آلودگی پھیلانے والے 216 انڈسٹریل یونٹس کے پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت چالان کئے گئے ہیں۔

3۔ پولٹری ویسٹ پروسیسنگ فیکٹریز فضائی آلودگی کا باعث ہیں۔ ان فیکٹریوں کے پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت چالان کئے گئے ہیں۔

4۔ درختوں کی تحفظ ماحول میں افادیت کو اُجاگر کرنے کے لئے ہر سال مختلف این جی اوز کے ساتھ مل کر شجرکاری مہم چلائی جاتی ہے۔

5۔ واسا ملتان نے سورج میانی ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کیا ہے جس سے ملتان کا سیوریج کا پانی ٹریٹ کر کے دریائے چناب میں پھینکا جا رہا ہے جس سے واضح طور پر آبی آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

فیروزوالا میں انڈسٹری اور آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8411: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک تحصیل فیروزوالا میں کس کس فیکٹری، کارخانہ اور دیگر پالوشن پھیلانے والے اداروں کے خلاف محکمہ نے کیا کیا کارروائی کی ہے۔ ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا اور کتنے کو سزائیں دلوائی گئی ہیں؟

(ج) اس تحصیل میں محکمہ کے کون کون ملازم تعینات ہیں اور ان کے فرائض منصبی کیا کیا ہیں؟

(د) اس تحصیل میں کس کس جگہ مقررہ حد سے زیادہ فضائی اور آبی آلودگی پائی جاتی ہے؟

(ہ) حکومت اس تحصیل میں آلودگی کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ عرصہ میں تحصیل فیروزوالا میں فیکٹریوں / کارخانوں کی انسپکشن کی اور 41 کارخانے آلودگی پھیلانے کا موجب پائے گئے۔ (تفصیل Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

19 عدد کارخانوں کے خلاف ضلعی سطح پر کارروائی کرتے ہوئے انکو سیل کیا گیا۔

(تفصیل Annex-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

یکم جنوری 2015 سے اب تک پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل نے 5 کارخانوں کو فضائی اور آبی آلودگی پھیلانے کی وجہ سے مبلغ۔/1,40,000 روپے جرمانہ کیا ہے۔ (تفصیل Annex-III ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) 22 کارخانوں کے متعلق ماحولیاتی قوانین مجریہ 1997 کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(ب) محکمہ ہذا کا پنجاب کی کسی بھی تحصیل میں کوئی آفس نہ ہے۔ ضلعی آفس ضلع کی سطح پر محکمہ کے متعلقہ تمام امور کو دیکھتا ہے۔ ضلعی آفیسر محکمہ ہذا نے تحصیل فیروزوالا میں ایک انسپکٹر اور ایک فیلڈ اسسٹنٹ پر مبنی ایک ٹیم تعینات کر رکھی ہے جو تحصیل میں ماحولیات کے متعلق فرائض سرانجام دیتی ہے۔ جن میں فیکٹریوں کا سروے کر کے رپورٹ کرنا وغیرہ شامل ہے۔

(ج) درج ذیل جگھوں پر مقررہ حد سے زیادہ فضائی اور آبی آلودگی پائی جانے کا احتمال ہے۔

- موضع شاکے واقع G.T روڈ۔

•لاہور شیخوپورہ روڈ واقع قلعہ ستار شاہ (ڈیک نالہ)

•لاہور شیخوپورہ روڈ پر واقع صدیق لیدر ورکس (بھیڈ نالہ)

•لاہور شیخوپورہ روڈ پر واقع خان پور سٹاپ (نکی ڈیگ)

(د) محکمہ ہذا نے تحصیل فیروزوالا میں فیکٹریوں / کارخانوں کو فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لئے Scrubber System لگانے اور آبی آلودگی کرنے والی فیکٹریوں کو Waste Water Treatment Plants نصب کرنے کی ہدایات کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین
بابر |
7 فروری 2017ء | سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 9 فروری 2017 کو محکمہ جات 1۔ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم ۔2۔ تحفظ ماحول کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	مہر محمد فیاض	7866-7865
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	8411-8410-7888-7887
3	محترمہ راحیلہ انور	7857-7856
4	جناب امجد علی جاوید	8031
5	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8192
6	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	8242
7	میاں طاہر	8311
8	میاں طارق محمود	8348
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8381

26واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 9 فروری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ تحفظ ماحول

فیصل آباد مل کا استعمال شدہ پانی اور Wastage کو ٹھکانے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1686: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومتی ہدایات اور پالیسی کے تحت ہر فیکٹری / کارخانہ / مل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا usedواٹر اور Wastage کو ٹھکانے لگانے کا خود انتظام کرے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ستارہ پراکسائیڈ مل 32 کلو میٹر شیخوپورہ روڈ ضلع فیصل آباد کا used پانی اور Wastage اس مل کے ارد گرد پڑا ہے اور usedواٹر کھڑا ہوا ہے جس کی وجہ سے اس علاقہ میں تعفن پھیلا ہوا ہے؟

(ج) کیا محکمہ کے کسی متعلقہ افیسر / اہلکار نے اس کی بابت کوئی کارروائی کے لئے محکمہ کو اطلاع دی ہے؟

(د) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور اس مل کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ درست ہے، کہ ہر فیکٹری اپنا usedواٹر Wastage خود ٹھکانے لگانے کی ذمہ دار ہے۔

(ب) اس حوالہ سے مورخہ 25-11-2016 کو وزٹ کیا گیا تو وہاں پر کوئی used پانی اور Wastage نہ تھا اور نہ ہی ارد گرد کسی قسم کا کوئی تعفن پھیلا ہوا پایا گیا تھا۔

(ج) دوران وزٹ کسی قسم کی کوئی خلاف ورزی نہ پائی گئی ہے جس کی وجہ سے کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔

(د) محکمہ تحفظ ماحولیات فیصل آباد کا فیلڈ سٹاف اس فیکٹری کا مختلف اوقات میں وزٹ کرتا رہتا ہے، ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں ہی محکمہ اس فیکٹری کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)</u>

لاہور
7 فروری 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری